

بسم اللہ

کے روحانی و جسمانی فوائد

محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلیہ روہ۔ حیدرآباد

Rs. 8

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان بخشنے والا ہے
فضائل اور فوائد: اسلامی آداب معاشرت میں اللہ کے نام سے
ابتداء کو اہم مقام حاصل ہے۔ ہمیں ہادی و مرشد علیہ الصلوٰۃ والسلام
نے یہ سبق دیا ہے کہ ہر کام ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ سے
شروع کرو بلکہ یہاں تک فرمایا افلق بایک والکرام اسم اللہ و اطلق
مصباحک والکرام اسم اللہ و غیر انک و والکرام اسم اللہ و اول
مقلدک والکرام اسم اللہ (تفسیر القرطبی) دروازہ بند کرو تو اللہ کا نام
لیا کرو پھر پڑھ بجھاؤ تو اللہ کا نام لیا کرو اپنے رتق و سماتہ کو اللہ کا نام
لیا کرو اپنی ملک کا سر یا سر موافقہ کا نام لیا کرو۔ مصلحہ یہ ہے کہ ہر کام
پہلے ہو یا پھر آکرے وقت انسان اپنے کارساز عقلی کا نام لینے کا عادی
ہو جائے تاکہ اس کی برکت سے عقلیں آسان ہوں۔ اس کی تائید
و نصرت پر اس کا توکل پختہ ہو جائے نیز جب اسے ہر کام شروع کرتے
وقت اللہ کا نام لینے کی عادت ہو جائے گی تو وہ ہر ایسا کام کرنے سے

ڑک جائے گا جس میں اس کے رب تعالیٰ کی ناراضگی ہو۔

وہی کے سب سے پہلے الفاظ ﴿القرآن بسم ربک﴾ میں بھی ایسا بات کی
طرف اشارہ ہے کہ اسے صحیب ﷺ 1 جو حکیم الشان کام آپ کو سونپا
گیا ہے اس کی شروعات اپنے رب کے نام سے کرو۔ حضور نبی کریم
ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ ہر کام کی ابتداء میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ﴾ سے شروع فرما کر کرتے تھے۔ کھاتے ہوئے پیتے ہوئے اٹھتے
ہوئے بیٹھتے ہوئے سوتے ہوئے جاتے ہوئے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ﴾ سے پڑھنا آپ کے معمولات میں داخل تھا۔ حضور ﷺ کا
قرآن ہے: کل امر ذی ہال لم یبدأ بسم اللہ فهو اقطع واجزم
جو اہم کام بسم اللہ کے بغیر شروع کیا جائے گا وہ احمور اور بے برکت
رہے گا۔ انسان اسی کا نام بار بار لیتا ہے جس سے اس کی محبت ہوتی ہے
اس لئے جو انسان ہر کام کے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم
پڑھتا ہے یہ اس کی اللہ تعالیٰ سے محبت کی دلیل ہے۔

شیطان کا حصہ: مسلم شریف میں ہے کہ جس کھانے پر بسم اللہ

نہیں پڑھی جاتی اس میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے۔ ابو داؤد کی روایت
میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں کسی صحابی نے بغیر ﴿بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کے کھانا شروع کر دیا اور جب یاد آیا تو بسم اللہ
اقولہ و آخوہ پڑھ لیا۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے مسکرایا اور فرمایا کہ
شیطان نے جو کھانا کھا، اٹھا، سب اکل دیا۔

ذرو کا علاج: امام قرطبی نے صحیح سند سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ
حاتن بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے خلافت کی کہ یا رسول اللہ ﷺ
جب سے مشرف باسلام ہوا ہوں جسم میں ذرہ ہوتا ہے تو حضور اکرم
ﷺ نے فرمایا کہ جہاں ذرہ ہو وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار ﴿بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھو اور سات بار یہ جملہ کہو اھوہ معذۃ اللہ
وقدرتہ من شر ما قبل و افسار (شیار القرآن)

قرآن مجید کی کتنی: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ قرآن کی
کتنی ہے بلکہ ہر نوحی اور وحی جانتا کام کی بھی کتنی ہے کہ ہر کام اس کے

اور **يُسَمِّى اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ** کے ہم سے پانی جاری ہے۔ اللہ کی نافرمانی سے وہاں جاری ہے۔ رحمن کی ہم سے شراب طہور اور دریا کی ہم سے خمر اور آبی اے میرے محبوب علیہ السلام آپ کی امت میں سے جو شخص **يُسَمِّى اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ** کے پڑے وہ ان چاروں کا مستحق ہوگا۔ تیسرے یہ کہ تیسرے کبریا شریف میں اسی **يُسَمِّى اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ** کے کسی تیسرے کسے کہ فرعون نے خدا کی وجہ سے جو شہر ایک مکان بنایا تھا اور اس کے پیرانی دروازے پر **يُسَمِّى اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ** کے لکھی تھی۔ جب دعویٰ نہائی گیا اور موسیٰ علیہ السلام نے اس کو فتح اسلام کی اور اس نے قبول نہ کی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کے حق میں دعا کا کہتے: مئی آئی۔ اے موسیٰ (علیہ السلام) یہ ہے تو اسی کا اہل کراں کو چاک کر دیا جائے لیکن اس کے دروازے پر **يُسَمِّى اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ** کے لکھی ہے جس کی وجہ سے وہ عذاب سے بچا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے فرعون پر کمرش عذاب نہ آیا بلکہ وہاں سے لالہ کر دیا میں ڈوب گیا۔ بھوان اللہ۔ جب

وَيَسْمِئُ اللَّهُ الْوَحْشِينَ الْوَحْشِينَ ﴿١٩﴾ کہ انہیں حروف عطائے گئے جو
بِسْمِ اللَّهِ الْوَحْشِينَ الْوَحْشِينَ کا ورد کرتا رہے انشاء اللہ اس کا ہر کلمہ
پادشاه میں شاد ہوگا۔ اور ہر وقت کے گناہ معاف ہوں گے۔ (تفسیر فیضی)
جہنم کے فرشتوں سے نجات: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
نے فرمایا جو شخص پاتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کے (۱۹) فرشتوں سے
نجات دے وہ **وَيَسْمِئُ اللَّهُ الْوَحْشِينَ الْوَحْشِينَ** کہے گا جس کا اللہ تعالیٰ
وَيَسْمِئُ اللَّهُ الْوَحْشِينَ الْوَحْشِينَ کہے ہر حرف کے بدلے اس کو جہنم کے
ایک فرشتہ سے محفوظ رکھے کیونکہ **وَيَسْمِئُ اللَّهُ الْوَحْشِينَ الْوَحْشِينَ** کہے
(۱۹) حرف ہیں۔ (عیمان القرآن)

اور الحمد للہ پڑھ لے تو اس بات کو رکے ہر قدم پاس سوار کے حق میں ایک نیکی لکھی جائے گی۔ جو شخص بخفی یا کسی سواری میں سوار ہوتے وقت ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ﴾ کہے اور الحمد للہ پڑھ لے جب تک وہ اس میں سوار رہے گا اس کے واسطے نیکیاں لکھی جائیں گی جو تیار ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ﴾ کہے کر وہ اپنے انشاء اللہ ادا کر دے گی۔

☆ ہر ایک اور بھی کام سے پہلے ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ﴾ کہے پڑھنے کی انسان کو عادت پڑ جائے تو پھر اس کا نہ سے کاموں سے باز رہنا زیادہ منتج ہوگا کیونکہ اگر وہ کسی وقت خواہش غصے سے مقرب ہو کر زوالی میں پاتھ ڈالے گا تو مادہ اس کے سر سے پشیم اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ لکھی اور پھر اس کا خمیر اس کو سریش کرے گا۔ (قیان القرآن) سر میں زور : اگر کسی کے سر میں زور ہو دیا ہے یہ پاتھ رکھ کر (۳۱) مرجہ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ﴾ کہے پڑہ کر دم کرے۔ یہ عمل نہایت ہی آزمودہ اور موثر ہے۔

گھروالوں میں اتفاق : اگر آپس میں گھروالوں میں اتفاق ہو تو

﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ﴾ کہے سات مرجہ پڑھ کر کھانے پر دم کر کے سب کھا کر کریں تو ان کا مالہ آپس میں جھگڑیں یہاں کی۔

☆ علامہ قرطبی لکھتے ہیں سعید بن ابی کیل نے بیان کیا ہے کہ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ﴾ کہے لکھے دیکھا تو فرمایا اس کو خوبصورت کلمہ کیونکہ ایک شخص نے ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ﴾ کہے کو خوبصورت کلمات اس کو بخش دیا گیا۔ (عیان القرآن)

قوت حافظہ کے لئے : ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ﴾ کہے (۷۸۶) مرجہ سورج طلوع ہونے سے دس منٹ پہلے سے پڑھا شروع کرے یہاں تک کہ تعداد پندرہ ہو جائے اور پانی پر دم کر لیں پھر چائیں بہت مجرب عمل ہے۔

حکایت : ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ﴾ کہے سے حلقی بند رگوں نے کالی دل لکھیں حکایتیں بیان کی ہیں ان میں سے ایک حکایت یہاں نقل کرتے ہیں تاکہ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ﴾ کہے کا دور رکھنے کا شوق

و ذوق پیدا ہو اور وہ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ﴾ کہے کی قدر و منزلت کو پہچان کر اس کا حق ادا کر سکیں۔

بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ ایک بزرگ گزرے ہیں۔ جوانی کی ابتداء میں وہ شراب کی مسح میں غرق تھے۔ ایک دن انہوں نے طالب نشہ میں راستہ میں ایک کافد دیکھا جو لوگوں کے پیروں سے آ رہا تھا انہوں نے اس کا تذکرہ کیا تو اس میں ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ﴾ کہے لکھا ہوا تھا۔ اسے چما آگموں سے لگا یا اس کی گرد بھاڑی۔ انہوں نے بہت قیمتی خوشبو خریدی اور اس کا تھپہ د خوشبو لکائی اور اپنی ادب تقسیم کے ساتھ کسی اونچی جگہ رکھ دیا اور بھر جب معمر حلیہ خستہ میں اپنے گھر واپس آئے اور سوئے۔ اسی رات حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کو الہام ہوا کہ بشر حافی کے پاس جاؤ اور اسے آخرت کے بدلہ ملایا کا جزوہ سناؤ اور بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی نیکی کو قبول کر لیا ہے۔ اور اسی رات کو خواب میں بشر حافی نے سنا کوئی کہنے والا کہہ پاتا ہے بشر اتم نے میرے نام کو خوشبو میں رکھا ہے میں تم کو دنیا اور آخرت میں خوشبو دار

رکھوں گا۔ تو نے میرے نام کی تعظیم کی میں اہل دنیا سے تیرے نام کی تعظیم کر آں گا۔ مجھ کو جب وہ بستر سے اٹھے تو دنیا ہی بدل چکی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے توبہ کی اور ولی کامل بن گئے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی صحبت میں وہ کئی برس وادیت کا دو مقام حاصل ہوا کہ جوانی کے معصروں کے لئے قابل رنگ تھا (قیان القرآن)

حفاظت اولاد : جس صورت کے بیچ زندہ نہ رہے ہوں تو ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ﴾ کہے (۶۱) مرجہ لکھ کر تھپہ بنا کر اپنے پاس رکھے اور جب بچہ پیدا ہو تو سات مرجہ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ﴾ کہے کر اس کے گے میں ڈال دے تو ان عام اللہ بیچ محفوظ رہیں گے اور اس کے جان و مال کی بھٹل خداوندی حفاظت ہوگی۔ یہ عمل مجرب ہے۔

کھیتی کی حفاظت اور برکت کے لئے : ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذُّخْنِ الرَّحْمٰنِ﴾ کہے (۱۰۱) مرجہ کا تھپہ لکھ کر کھیت میں دفن کر دے تو ان کا مالہ کھیتی تمام اوقات سے محفوظ رہے گی اور اس میں برکت ہوگی۔

درختوں کی شادابی کے لئے : اگر کسی پتھر (۱۰۰) مرتبہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے گا اس کو نیک یا شہر میں ڈال دیا
 جائے جس سے درختوں کو پانی دیا جاتا ہے تو درخت خوب ہرے بھرے
 ہو جائیں گے اور پھل خوب دیں گے ان شاء اللہ العزیز۔

پھاڑ کی ڈھلے مغفرت : حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ
 جس شخص نے مودق دل سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے پڑھی
 اس کے واسطے پہاڑ مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا
 کہ جب بندہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتا ہے تو جنت کبھی ہے
 لبیک وسعدیک یعنی میرے لئے میں حاضر ہوں۔

بارش کے لئے : اگر بارش نہ ہو رہی تو دس آدمی ۶۱ - ۶۱
 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے پڑھیں اور اپنی طور پر بارش
 کی دعا مانگیں ان شاء اللہ تعالیٰ ہوگی اور رحمت کی بارش برے کی۔
 بخار کے لئے : بخار سے چھکارہ کے لئے بھی سورۃ فاتحہ پڑھنا

فائدہ مند ہے حضرت جریر بن عبد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ
 نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیانی وقفہ میں سورۃ فاتحہ ۱۰۰ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے گا پڑھنا نہایت نفع مند ہے اس سے معلوم ہوا کہ
 سورۃ فاتحہ سے بخار کا شافی علاج ہو جاتا ہے۔

سینے کی سوزش کے لئے : ایک شخص حضرت جریر بن عبد اللہ کو بلاہ
 شریف کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے سینے میں سوزش
 رہتی ہے کوئی علاج بتائیں تاکہ مجھے آرام آجائے۔ جریر بن عبد اللہ رحمۃ
 اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ سورۃ فاتحہ ۱۰۰ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے پڑھ کر اپنے آپ پر دم کر لیا کرو ان شاء اللہ سینے کی
 سوزش دور ہو جائے گی۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا چنانچہ چند دنوں میں
 ہی وہ شخص شہرست ہو گیا اور اس کا مرض چلتا رہا۔

جرم کی کا علاج : حضرت جریر بن عبد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے
 ایک شخص کو مرمی کے لئے یہ علاج بتایا کہ با وضو حالت میں سات مرتبہ

سورۃ فاتحہ ۱۰۰ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے پڑھ کر تکبیر پڑھ کر
 اور اسے اس طریق سے پکارا استعمال کرے کہ ہر روز کھانے سے پہلے
 اور بعد اور سونے سے بچھڑا اور جاگنے کے بعد گو بارہواں چھ مرتبہ تک
 پکھ لیا کرے۔ اگر مرض میں لاقہ دکھائی دے تو بھی تکبیر کا استعمال
 عین ماہ تک جاری رکھا جائے۔ اگر مریض اس عمل پر مداومت کرے تو
 ان شاء اللہ اس مرض سے نجات پا جائے گا۔

حکایت : ایک بار حضرت موسیٰ علیہ السلام کے چہید میں نہایت سخت
 درد ہوا۔ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا۔ ارشاد ہوا کہ جنگل کی فلاں
 بولی کھا چنا تو آپ نے وہ کھائی اور قرآرا آرام ہو گیا۔ کچھ دنوں بعد پھر
 وہی بیماری ہوئی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پھر وہی استعمال کی مگر درد
 میں زیادتی ہو گئی۔ چنانچہ باری میں عرض کیا کہ اے اللہ! یہ کیا عذاب ہے کہ وہ
 ایک جگہ تھک رہا ہے وہ کہ پہلی بار میں نے عذاب دی اور اس قدر بیماری
 بڑھائی۔ ارشاد الہی ہوا کہ اے موسیٰ پہلی بار تم میری طرف سے بولی
 کے پاس گئے تھے اور اس قدر اپنی طرف سے اے موسیٰ! عذاب

تو میرے نام میں ہے۔ میرے نام کے بغیر دنیا کی ہر چیز ذرہ قلم ہے
 اور میرا نام اس کا تریاق ہے۔

حکایت : حضرت موسیٰ علیہ السلام قبر پر گزرتے دیکھا کہ میت
 پر عذاب ہو رہا ہے۔ یہ دیکھ کر چند قدم آگے بڑھ کر میت
 والیں آئے اب جو اس قبر پر گزرتے تو عذاب فرمایا کہ اس قبر میں قوری
 نور ہے اور وہاں رحمت الہی کی بارش ہو رہی ہے۔ آپ بہت حیران
 ہوئے اور بارگاہ الہی میں عرض کیا کہ مجھے اس کا سبب بتا جائے اور شہر
 ہوا کہ روح اللہ یہ تخت کھنکھار اور بدکار تھا۔ اس وجہ سے عذاب میں
 گرفتار تھا لیکن اس نے اپنی بیوی عاتقہ چھوڑی جس کی اس کے پاس لڑکا کاغیر
 ہوا اور آج اس کو کتب میں بھیجا گیا۔ اس لئے اس کو بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے پڑھائی ہمیں حیا آئی کہ میں زمین کے اندر اس
 شخص کو عذاب دوں کہ جس کا چھوڑ زمین پر میرا نام لے رہا ہے۔ اس
 روایت سے معلوم ہوا کہ بچوں کی ننگی سے ماں باپ کی کھات ہو جاتی ہے۔
 (تفسیر شبلی - تفسیر بیان القرآن)

نحت مصیبت سے نجات : تفسیر مزنی میں ہے کہ جس شخص کو کوئی نحت مصیبت پیش آجائے تو وہ ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کہے (۱۳۰۰۰) مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار بار ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کہے پڑھ کر دو رکعت نفل پڑھا جائے اس کے بعد دجائے ان شاء اللہ اس کی دعا قبول ہوگی۔ جس شخص کو کوئی نحت مشکل درپیش ہو تو وہ یہ عبارت ایک پرچہ میں لکھے ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ من العبد الذلیل الی الرب الجلیل رب انی مسئلی الخسر وانت ارحم الراحمین۔ پھر یہ پڑھ کر پتہ ہونے پانی میں ڈال دے اور اہل کریمہ مان پڑھے: اللھم بمحمد والہ الطیبین الطاہرین واصحابہ المرسلین القضا حاجتی یا اکریم الاکرمین۔

جنات و شیاطین سے حفاظت : ترمذی شریف میں روایت ہے کہ جس شخص نے غاندھارت و نحت ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ پڑھا لے تو شیاطین و جنات کی نظر سڑک جھکن جاتی۔

حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی میں سوار ہوتے وقت پڑھا تھا ﴿بسم اللہ﴾ تنجیہا و تمسکھا ائی زین لفقوڑ الرحیم کہ اس کی برکت سے بڑا پاک تھا پھر پڑی ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کہ جس کی برکت ہوگی حضرت سلیمان علیہ السلام نے جب بتیس کو پہلا ڈھکھا کہ انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اس کی برکت سے بتیس ان کے نکلے جس آئی اور ان کا پورا ملک بمن حضرت سلیمان علیہ السلام کے قبضے میں آیا۔

خود کر کے سورۃ توبہ پڑھیں ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کہ جس کی کسی ای طرح ڈنکے وقت پڑی ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کہ جس نے پڑھنے بلکہ یوں کہتے ہیں بسم اللہ اللہ اکبر۔ اس میں کیا حکمت ہے حکمت یہ ہے کہ سورۃ توبہ میں اول سے آخر تک چنانچہ لال کا ذکر ہے اور یہ کافروں پر قر ہے۔ اسی طرح ذکر میں جانور کی جان لی جاتی ہے یہ بھی جبر و جبر کا وقت ہوتا ہے۔ اس وقت رحمت کا ذکر نہ کرنا۔ سبحان اللہ تو جو شخص پڑی ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کہ کا ذکر کرے تو ان شاء اللہ خدا کے غضب سے محفوظ رہے گا۔

زہر سے شفا : امام رازی تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص زہر لیا اور کہا کہ اگر آپ اس زہر کو پی کر سلاست دیں تو ہم جان لیں کہ اسلام سچا ہے۔ آپ نے ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کہہ کر وہ زہر پی لیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کھانڈ ہو گیا وہ شخص یہ دیکھ کر اسلام لے آیا۔ (بخاری القرآن)

بہار بادشاہ دوم ہرقل نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خاکسار کہ مجھے زہر کی بہت شکایت ہے کچھ علاج کیجئے۔ آپ نے اس کے پاس ایک ٹوٹی بھٹی دی جب بادشاہ وہ ٹوٹی اوڑھتا تھا زہر دھو جاتا رہتا تھا اور جب آجاریجہ قادیان شروع ہو جاتا تھا اس کو سخت توجہ ہوا اس نے ٹوٹی کو کھلوایا دیکھا تو اس میں ایک پرچہ لکھا تھا جس میں ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ لکھا تھا۔ (تفسیر فیسی - تفسیر بخاری القرآن)

حفظ آفات : بزرگوں نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص دنیاوی آفات سے اپنی حفاظت چاہے تو ایک سو مرتبہ (۱۱۳) مرتبہ ﴿بسم اللہ

الرحمن الرحیم﴾ کا ذکر کر لے کر اپنے پاس رکھے ان شاء اللہ وہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ یہ نفل محبوب ہے۔

ظالم کو مغلوب کرنے کے لئے : اگر کسی ظالم کے سامنے جانا جائز ہو تو پچاس مرتبہ ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا جائے ان شاء اللہ ظالم کا دل نرم ہو جائے گا بلکہ وہ مغلوب ہو جائے گا اور جسک کہ مایوسی اور انکار کے ساتھ ملے گا اور اس میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہو جائے گی۔

بہار جو شخص ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ روزانہ (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا ہر شخص اس پر میراں ہوگا گناہ کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

مناسب رشتے کا ملنا : اگر کسی کو مناسب رشتہ نہ ملتا ہو یعنی اس کے دل کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم باوجود روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور ہر روز دیکھتے ہوئے پر اللہ تعالیٰ کے حضور رشتہ ملنے کی التجا کرے ان شاء اللہ بجز اسباب پیدا ہوں گے

اس وجہ کے شروع اور آخر میں کیا رہ گیا وہ سب استغفار ضرور پڑے۔

حصولِ رحمت کا طریقہ: ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کا ورد حصولِ رحمت کے لئے بہت مجرب ہے جو شخص (۱۱۰۰) مرتبہ روزانہ صبح یا شام پڑھنے کا معمول بنالے تو خداوند کریم اس پر اپنی رحمت کے ارادے کو عمل دے گا۔ پیشاب و زکات و دین اور مشاکات طریقت نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو کثرت سے پڑھا اور ان پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نچھاور ہوئی۔ اسے پڑھنے سے دل عبادت کی طرف بھی بہت مائل ہوتا ہے۔

ہر مشکل کا حل: اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہر مشکل حل ہو جاتی ہے اس لئے جو اسے کثرت سے پڑھتا ہے اسے کوئی مشکل درپیش نہ ہوگی اور نہ کوئی آزار وقت آئے گا اگر خدا خواستہ کوئی مشکل آگئی جائے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم کی برکت سے گزر جائے گی۔ ہر مشکل کو آسان کرنے کے لئے ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کو پالیس دن تک ۶۲۵۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں اور اول آخر سات سات مرتبہ درود

شریف پڑھیں ان شاء اللہ ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔ اگر ایک چلے میں کام نہ سیتے تو پھر دوسرا پہنچ کریں اللہ تعالیٰ بہتر کرے گا۔

☆ جو شخص ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے (۱۲۰۰۰) مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار پڑھ کر نے کے بعد درود شریف کم از کم ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھ کر مقصد کے لئے دعا کرے اسی طرح پڑھ کر پڑھ کرے کرے ان شاء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت پوری ہوگی۔

☆ ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے حروف کے عدد (۷۸۶) ہیں جو شخص اس عدد کے موافق سات روز تک حواتر ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے پڑھا کرے اور اپنے مقصد کے لئے دعا کیا کرے ان شاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

پتاری سے شفاء کا عمل: ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے ذکر میں اللہ تعالیٰ نے شفاء بھی رکھی ہے کہ پتاری سے شفاء بھی اللہ تعالیٰ

کی رحمت کی بدولت ہی حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم نماز فجر کے بعد روزانہ سو مرتبہ پڑھے وہ تندرست و تندرست رہے گا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے میں یہ برکت رکھی ہے کہ ہر پتاری کے لئے شفاء ہے، فقیر کو مالدار بنانے والی ہے ووزخ کی آگ سے چھاتی ہے، مسرت بخشنے والی ہے، محفوز رکھتی ہے اور آسمان کی بلا سے نجات دلاتی ہے۔ جو کوئی اسے پڑھتا رہے گا وہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ (نقدیہ الحائین)

شیطان کی مایوسی: ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص گھر سے نکلے وقت یہ کہہ پڑے بسم اللہ تو کلک علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ تو شیطان اس سے اپس ہو کر الگ ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ شخص میرے اختیار سے باہر ہے۔

شیطان کا رونا: حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا شیطان اتنا بھی نہیں روایا جتنا ان میں سونوں پر روایا ہے۔ ایک تو اس دن جب وہ ملعون ہوا

اور آسمان کے فرشتوں سے ٹکھہ کر دیا گیا۔ (۲) دوسرے اس دن روایا جس دن حضور ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی (۳) تیسرے وہ دن جس دن سورہ فاتحہ میں بسم اللہ آتری (شامین آج بھی جشن منایا جائے) ﷺ کے موقع پر اور ذکر فاتحہ سن کر روتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں)

تفسیر قلوب: تفسیر قلوب کے لئے اس کا ورد اچھا ہی مجرب ہے۔ جو شخص ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے (۶۰۰) مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت و عزت ہوگی، کوئی اس سے بدسلوکی نہ کرے گا۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لئے اس کا وتیہ کرنا چاہئے اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دے گا۔ اگر ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہوگی۔ بچی مہمت کے لئے بھی اس کا عمل نہایت آسان ہے۔

ہر لعنیز ہونے کا عمل: نماز فجر کے بعد روزانہ بسم اللہ

الرحمن الرحيم کہ۔۔۔ ہر جب پڑھنا عزت میں اٹھائے گا یا صبح جتنا ہے اپنے پرائیوں میں ہر دلعزیز کی پیدا ہوئی ہے۔ ہر شے والا محبت سے چلے آتا ہے اس کے سامنے دشمن بھی آکر نرم پڑ جاتے ہیں۔ اس کا دل بذات خود بھی نرم ہو جاتا ہے اور وہ دوسروں کے ساتھ بڑی ہمدردی اور شفقت سے چلے آتا ہے۔

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت : سونے سے پہلے (۲) مرتبہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھے چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت سے محفوظ رہے۔

مظکرات سے خلاصی پانا : اگر کوئی شخص چالیس دن روزانہ ۵۲۸ مرتبہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ سونے سے پہلے پڑھے تو اس کی تمام مظکرات آسان ہو جائیں گی اور جس کسی سے کوئی کام ہو گا وہ فوراً کرے گا۔ دین اور آخرت میں اسے سعادت حاصل ہوگی۔ اگر کوئی قبلہ میں پھنسا ہوا ہو وہ اسے سکرت سے پڑھنا شروع کر دے تو قید سے

رہائی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

شیطان کے لیے چھری : حضرت ابوالکلیج رحمۃ اللہ علیہ کے والد سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کے پاس ملکیت لے کر آیا ہوں کہ دوسرے میرے بیٹے میں اٹھتا ہے، بہت میں نماز میں اٹھتا ہوں تو مجھے یاد نہیں رہتا ہے کہ میں نے دو رکعت پڑھی ہیں یا تین۔۔۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تجھے یہ صورت چلے ہو تو اپنی شہادت کی انگی اٹھا کر انہیں پڑنی پر بٹھو دے اور کہہ: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ یہ شیطان کے لیے چھری ہے (اس طریقہ سے شیطان زور ہو جائے گا)۔ (بزار طبرانی، جامع کبیر)

ابلیس کے لشکر سے محفوظ رہنے کی ڈعا: حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عمر بن عبدالمعز رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا مجھے میرے والد حضرت زہیر بن العوام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور نبی

مکرم ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص رات اور دن کے شروع میں یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الشَّانِ عَظِیْمِ الْبِرْهَانَ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ مَا كُنْ اَصَوْدُ بِنَا لِقِهِ مِنَ الشَّیْطَانِ (تاریخ ماکملہ صفحہ ۱۷۱) شان والے اللہ کے نام سے جو عظیم البرہان ہے، شدید السلطان ہے، جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، میں اللہ تعالیٰ سے پناہ لیتا ہوں شیطان سے۔

اعتراف : بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہزاروں بار پڑھتے ہیں مگر کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ سیدنا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھ کر اہر لیا..... لیکن اگر ہم ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھ کر کوئی بھاری نوا بھی کھا لیں تو نقصان پہنچا دیتی ہے۔

جواب : تمام دعائیں اور نیکیاں جس کا جوس کے ہیں اور پڑھنے

والے کی زبان بند ہوگی، کاروس بیٹھا شیر کو ہلاک کرتا ہے مگر کب؟ جب کہ اچھے راکل سے استعمال کیا جائے۔ دعائیں تو وہی ہیں لیکن ہماری زبانیں صابہ کرام کی سی نہیں۔ ہم اس زبان سے بدعزائم جھوٹ، خبیث و غیرہ کہتے رہتے ہیں بھروسہ نہ کرنا کہ اس سے آئے۔ اگر قرآن پاک کی تاخیر نہ کی جاتی ہے تو ابھی زبان پیدا کرو۔

امراض جسمانی و مواد و روحانی اور اثرات شیطانی کا علاج: صاحب پریشان گمن حالات اور الجھنوں کا اصل اور حقیقی علاج 'برجوع الی اللہ اور دعا ہے۔ سلووا الجاہل ایسے ہی مواقع کے لئے ہے۔ دعا کا لفظ رو و شریف تو ہے یا مستغفر و عیالہ لَا تَحْزَنْ وَلَا تَقْوَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ' سورۃ قاف آیت انگریزی 'سورۃ اخلاص' سورۃ قلن 'سورۃ' اس روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنائیں۔ ہر قسم کے آسیب و بخر، فحش و کفر، تمام امراض جسمانی و روحانی اور ہر قسم کے اثرات شیطانی کا بھرپور ترین علاج ہے۔ قرآن و احادیث کی پابندی، حقوق العباد کی ادائیگی، اکل حلال، صدقہ و مال اور اخلاص و تقویٰ جیسے خصوصیاتِ آداب کی رعایت

کے ساتھ دکان تک پہنچتے رہیں۔ ان تمام اہل شرور اپنے خاصہ میں کامیابی ہوگی۔ باطل اور نیچے چڑھ جانے والوں سے خود بھیجیں اور سب کو بچائیں۔ اس بظن اور مادی طور میں بہت سے مادی پرست اور طغیانی ولایت کا جھل لبادہ اوڑھ کر جہ و ستار کی ناموسی کو تار تار کرنے کے قریب ہیں۔ یہ نام نہاد جو دھوکے کے زہریلے لہان کے ذائقہ انسانیت کے لئے باعث تک و عار اور شریعت و طریقت کے ماتھے پر لکھ لائیں ہیں لہذا ان بہرہ یوں کے چہروں سے نقاب ہٹا دیا اور ان کے کردار و عیب سے آگاہ کرنا انتہائی ضروری ہے تاکہ عوام الناس حق و باطل میں امتیاز قائم کر سکیں۔ دور حاضر میں ایسے بہرہ یوں کی کمی نہیں جو فقر و ولایت کا لبادہ اوڑھ کر مادی و روحی مسلمانوں کو دھوکا دے رہے ہیں۔ حقیقت میں ایسے افراد ایمان کے ذکاوت شریعت کے باقی اور معاشرے کے لئے رستے ہوئے ناموس کی مانند ہیں جن کی بدعتیہ دیکھی و سنی معاشرے کو اپنی پیٹ میں لے رہی ہے خصوصاً جو ان نسل ان دھوکہ باز اور مٹاؤ پرست افراد کی وجہ سے اہل حق ہنگامہ خیز اور بے رحم ہو رہے ہیں۔

يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ کے احکام شرعیہ اور مسائل :

☆ نماز میں **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کا پڑھنا جائز ہے۔
☆ دعا کرتے وقت 'ظہار کی طرف توجہ دینا چاہئے اور ظہار کی کتا چھڑاتے وقت **بسم اللہ اللہ اکبر** پڑھنا واجب ہے۔ **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے لئے ہے (صرف **بسم اللہ اللہ اکبر** کہئے) کیونکہ دعا کے وقت رحمت کا ذکر مناسب نہیں ہے۔

☆ وضو کی ابتداء میں **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا سنت ہے استنہاء سے پہلے اور بعد بھی لیکن حاجہ استنہاء اور غسل نہایت میں نہ پڑھے۔ اگر دوسرے شروع میں **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا بھول گیا تو دوران وضو جب بھی یاد آئے **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھے۔ وضو کے اول میں **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا سنت ہے اور درمیان میں پڑھنا مستحب ہے۔

☆ کھانے کی ابتداء میں **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا

سنت ہے اگر بھولی گیا تو درمیان میں پڑھنا بھی سنت ہے اور درمیان میں یوں پڑھے **بسم اللہ اولہ و آخرہ**۔

☆ سورۃ فاتحہ کے بعد دوسری سورۃ سے پہلے (آیت) **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا مستحب ہے خواہ تہا زسری ہو یا ہمیری۔

☆ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے **اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم** کے بعد **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا مستحب ہے۔

☆ شتر چڑھتے وقت **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا مکروہ ہے جبہر کے نزدیک چاکلوشی کے وقت بھی **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا مکروہ ہے۔

☆ سورۃ انفال کے بعد سورۃ قہ سے پہلے **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** پڑھنا مکروہ ہے اگر سورۃ قہ سے ہی پڑھنا شروع کیا ہے تو پھر بعض مثلاً کے نزدیک **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے مکروہ نہیں ہے۔

☆ آٹھ پینچنے پینچنے اور دیگر کاموں کے وقت **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا مبارک ہے۔

☆ اگر کسی شخص نے شراب پینے وقت یا حرام کھانے وقت یاد نہ کرتے وقت **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھی تو وہ کافر ہو جائے گا۔ یہاں حرام سے مراد حرام قلعن ہے کیونکہ کسی کام کے شرع میں اللہ تعالیٰ سے استعانت اور برکت حاصل کرنے کے لئے **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے مدد ہی کام میں حاصل کی جائے گی جس کام کو اس نے جائز کیا ہو اور اس پر وہ راضی ہو اس لئے کسی حرام کام پر **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا اس کو طلال قرار دینے کے مترادف ہے اور ہر کام کو طلال قرار دینا مکروہ ہے۔ (عیان القرآن)

☆ جنتی اور عائش کے لئے بطور قرآن **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا حرام ہے البتہ بطور ذکر اور برکت حاصل کرنے کے لئے پڑھنا جائز ہے۔ (عیان القرآن)

والصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ

